پانچ کام کا مذاکرہ

مولانا محمد فاروق مکہ مکرمۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد

مسجدوار کام کا مذاکرہ

حضور ﷺ کی زندگی محبوب ہے ذریعہ ھدایت ہے۔اگر ہم جناب رسول اللہ ﷺ کی اتباع کریں گے ظاہر وباطن میں اللہ ہمیں بھی ھدایت دے گا پوری امت کو ھدایت دے گا۔حضور ﷺ کا ظاہر دعوت،تعلیم،ذکر،عبادت،خدمت ہے۔ حضور ﷺ کا باطن کیا ہے صفات ہے ایمان،اخلاص،احسان،اللہ کے وعدوں وعید کا یقین،امت کا درد،دین کے مٹنے کا غم۔

حضور ﷺ کا ظاہر قرآن کے اترنے کی ترتیب ہے صحابہ میں دین کے آنے کی ترتیب ہے حضور ﷺ کے مال جان اور وقت کے خرچ کی ترتیب ہے۔جیسے جیسے قرآن اترتا گیا ایسے ایسے حضور ﷺ استعمال ہوتے گئے۔

قرآن ھدایت کی کتاب ہے اور حضور ﷺ کی زندگی قرآن کے مطابق ہے اور ذریعہ ھدایت ہے۔اگر ہم جناب رسول اللہ ﷺ کی اتباع کریں گے ظاہر وباطن میں اللہ ہمیں بھی ھدایت دے گا اور ساری امت کو ھدایت دے گا۔

یہ چار اعمال حضور ﷺ نے بیت اللہ میں کئے ھدایت آئی۔منیٰ میں کئے ھدایت آئی،مسجد نبوی میں کئے ھدایت آئی اور پھر پورے عالم میں ھدایت آئی۔یہ اعمال دنیا کی جس مسجد میں جس گھر میں ہوں گے اس مسجد میں اس گھر میں اور پورے عالم میں ھدایت آئے گی۔

یہ چار اعمال مجھ میں گھر میں بستی میں اور پورے عالم میں کیسے آئیں اس کے لئے ۵ اعمال ہیں اور ۵ اعمال وسیلہ ہیں ان چار اعمال کو صفات سے پورے عالم میں زندہ کرنے کا۔یعنی یہ پانچ اعمال ذریعہ ہیں حضور ﷺ کی زندگی زندہ کرنے کا۔ان پانچ اعمال سے پوری دنیا میں ایمانی متحرک ماحول بنے گا۔

پانچ اعمال کیا ہیں؟

۱۔دوگشت

۲۔دوتعلیم

۳۔سہ روزہ

۴۔مشورہ

۵۔ڈھائی گھنٹے اور اس سے زیادہ

پانچ اعمال کے مقاصد کیا ہیں؟

مقامی گشت کا مقصد:نقد جماعت نکل جائے

بیرونی گشت کا مقصد :شہر کی تمام مساجد میں یہ پانچ کام زندہ ہو جائیں
تعلیم کا مقصد :اعمال کی رغبت پیدا ہو جائے
گھر کی تعلیم کا مقصد: گھر والوں میں اعمال کی رغبت پیدا ہو جائے اور گھر والے اپنے مسائل کو مفتی حضرات سے پوچھیں محرم کے ذریعے سے تا کہ چوبیس گھنٹے کی زندگی اللہ پاک کے احکامات حضور ﷺ کے طریقے پر آجائیں۔
مشورہ کا مقصد: (الف) دین اور دین کی محنت کے اعمال مجھ میں، گھر میں، بستی میں پورے عالم میں کیسے زندہ ہو جائیں اس کی فکر کرنا
(ب) لمبا مشورہ نہ ہو
(ج) کل کیا ہوا اور آج کیا کرنا ہے
سہ روزے کا مقصد: (الف) ہر ساتھی کا سہ روزہ طے ہو
(ب) نئے سے نئے پر محنت کر کے اپنے ساتھ نکالیں
(ج) مضافات کی بستی میں یہ پانچ کام زندہ ہو جائیں۔
ڈھائی گھنٹے کا مقصد: (الف): خود ان عملوں میں لگنا (دعوت تعلیم، ذکر، تلاوت، حسن خلق) اور ہر ساتھی کو لگانا اور ایسی محنت کرنا کہ گھر گھر زندہ ہوں۔
(ب): اندرون بیرون کی جماعت نکالنا
(ج): جب جماعت آجائے تو اس کے اکرام تعلیم اور تربیت کی فکر کرنا تا کہ ۲۴ گھنٹے کی زندگی اللہ کے حکم اور حضور ﷺ کے طریقے پر ہو جائے اور ہماری مسجد نہج نبوی پر آباد ہو جائے۔ اور کھانا سونا گھر میں ہو کیونکہ حضور ﷺ روزانہ گھر جایا کرتے تھے اور حضور ﷺ کی مسجد میں اجتماعی کھانا نہیں تھا۔
اب یہ پانچ کام ہر ساتھی کے ہر مسجد میں کیسے ہوں اس کے لئے سب سے پہلے۔
ا۔ حال لینا ہے: بطور معاونت کے محاسبے کے نہ ہو
س۔ آپ کی مسجد جا کیا نام ہے؟ ج۔ مسجد حمید
س۔ اس مسجد کے گرد کتنے گھر ہیں؟ ج۔ ۲۰۰
س۔ ان میں کتنے افراد ہیں؟ ج۔ اندازاً ۶۰۰
س۔ فجر کی نماز میں کتنے ہوتے ہیں؟ ج۔ ۶۰
س۔ اگر اللہ پاک کی طرف سے اس بستی پر عذاب نازل ہوا (خدانخواستہ) تو کس پر آئے گا؟ ج۔ مجھ پر
س۔ آپکی مسجد میں کتنے سال سے کام ہو رہا ہے؟ ج۔ ۳۰
س۔ اس ۳۰ سال میں ۳ چلے والے کتنے ساتھی ہیں؟ ج۔۲

س۔اس ۳۰ سال میں ا چلے والے کتنے ساتھی ہیں؟ ج۔۴

س۔اس ۳۰ سال میں ۳ دن والے کتنے ساتھی ہیں؟ ج۔۴۰

یہ ہماراراس المال ہے

س۔روزانہ والے کتنے ہیں؟ جو مسجد میں وقت دیتے ہیں۔ ج۔ا

س۔مقامی گشت والے کتنے ہیں؟ ج۔۴

س۔بیرونی گشت والے کتنے ہیں؟ ج۔۴

س۔سہ روزہ والے کتنے ہیں؟ ج۔۶

س۔تعلیم میں کتنے ہوتے ہیں؟ ج۔۸

س۔گھر کی تعلیم میں؟ ج۔ا

س۔مشورہ میں کتنے ہوتے ہیں؟ ج۔۸

س۔بیرونی گشت سے کتنی مسجدیں اٹھیں؟ ج۔۲

س۔سہ روزہ سے کتنی مسجدیں اٹھیں؟ ج۔۲

۲۔مشورہ: ہر ساتھی کے ہر مسجد میں پانچ کام کیسے ہوں اس کا مشورہ کرنا ہے

ملناسب سے ہے خصوصاً پرانوں سے علماء کرام سے اور خواص سے بس شروع کہاں سے کریں گے؟ جہاں سے جناب رسول اللہ ﷺ نے شروع فرمایا قریب تر سے، جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے۔ یہاں قریب تر کون ہے؟ جو کام کے اعتبار سے قریب تر ہے یعنی روزانہ وقت دے رہا ہے ڈھائی گھنٹے۔اس میں تین باتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس کا جذبہ زندہ ہے اور حرکت میں ہے مگر مطمئن ہے کہ میں تو ڈھائی گھنٹے دے رہا ہوں ان سے درخواست کرنا ہے کہ ہر ساتھی روزانہ وقت کیسے دے اب اس کے بعد اس ڈھائی گھنٹے والے کے ذریعے سے اس سے ملیں گے جو اس سے قریب تر ہے یعنی متحرک ہے یعنی مقامی بیرونی گشت میں جڑ رہے ہیں ان کو ترغیب دیں گے روزانہ وقت دینے کی مسجد میں ترغیب کیسے دینی ہے؟ بھائی کھانا روزانہ کھاتے ہیں سوتے روزانہ ہیں دعوت بھی روزانہ ہے چوں کہ دعوت غذا ہے پھل نہیں دوا نہیں اور قرآن میں اللہ پاک یہ فرمارہے ہیں کہ جو اللہ کی ذات عالی پر اور آخرت پر یقین کرے گا وہ مسجد کو آباد کرے گا اور وقت دے گا۔ ان کے ذریعے سے ان سے ملنا ہے جو مہینے میں حرکت میں ہیں یعنی سہ روزہ میں جاتے ہیں ان کو روزانہ پر لانا ہے پھر تعلیم والوں کو بھی روزانہ پر لانا ہے۔بات پوری رکھیں مگر جو جتنا دے اسے قبول کرلیں بہر حال پہلا کام

ا۔ حال لینا پھر

۲۔ مشورہ کرنا پھر

۳۔ قریب تر سے شروع کرنا پھر اس کے قریب پھر اس کے قریب پھر اس کے قریب

۴۔ چوتھا کام سب کو روزانہ پر لانا یعنی جو کسی نہ کسی درجے میں چل رہے ہیں ان کو روزانہ پر لانا اگر ان کی قربانی بڑھ جائے گی اللہ اوروں کو بھی قربانی کی توفیق دے گا۔

۵۔ پانچواں کام پانچ کام کی ترغیب دینا یعنی پانچ کام کے فائدے سنانا۔ اتنی ترغیب دیں کہ اس کے جی میں آئے کہ مجھے کرنا ہے۔اور ترغیب میں اتنا آسان کریں کہ پانچ کام بہت آسان ہے میں کرسکتا ہوں۔

۶۔ چھٹا کام ترغیب کے بعد جب تیار ہوجائیں پھر ان سب کے پانچ کام کی ترتیب دینا ہے، یعنی ہر ساتھی کے پانچ کام طے کرانا ہے (پیار محبت سے)

نام	مقامی گشت	بیرونی گشت	سہ روزہ	تعلیم	گھر کی تعلیم	مشورہ	ڈھائی گھنٹے
عبداللہ	بدھ	اتوار	پہلے ہفتے میں	عشاء کے بعد	رات کو ۱۰ بجے	فجر میں	عصر سے عشاء

اب سب ساتھیوں کے پانچ کام طے ہوگئے بفضلہ تعالی یہ آدھا کام ہوا اگلا آدھا کام نقد جماعت نکالنا ہے تاکہ اسی طریقے پر یہ جماعت نکل کر کام کرے یعنی (۱) حال لینا، (۲) مشورہ کرنا، (۳) قریب تر سے محنت کرنا، (۴) روزانہ کی ترغیب دینا، (۵) پانچ کام کی ترغیب دینا، (٦) پانچ کام کی ترتیب دینا یعنی پانچ کام طے کرانا (۷) وہ بھی نقد جماعت نکالیں

اب اس کے دو فائدے ہوں گے بفضلہ تعالی

۱۔ جس مسجد میں ہم گئے اس مسجد کی سطح اللہ نے بڑھادی یعنی پانچ کام ساتھیوں کے طے ہوگئے اور نقد جماعت نکل گئی بحمد اللہ

۲۔ اور دوسرا فائدہ اس مسجد میں استعداد پیدا ہوئی دوسری مسجد کو اٹھانے کی

جس کو حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ مسجد کے ذریعے سے مسجد کو اٹھاؤ۔ اب یہ مسجد والے سارا سال محنت کریں گے اور بیرونی گشت اور سہ روزے کے ذریعے سے بیس مسجدوں میں پانچ کام زندہ ہوں گے بیرونی گشت سے دس مسجدیں، سہ روزے سے دس مسجدیں پھر چلہ دیں گے سال کا تو بیس مسجدیں اٹھیں گیں بفضلہ تعالی پانچ کام پر ایک مسجد ذریعہ بنی کم از کم چالیس مسجدوں کے اٹھنے کا بفضلہ تعالی

یہ سارا بیان جسم ہے اور روح راتوں کو رونا ہے اور آپس کی محبت ہے۔

محبت ہوگی، مدد آئے گی، برکت ہوگی دعائیں قبول ہوں گیں اور حق دنیا میں زندہ ہوگا۔

محبت نہ ہوگی، مدد نہ ہوگی، برکت اٹھ جائے گی، دعائیں قبول نہیں ہوں گیں ان پر کافروں کو مسلط کریں گے جوان کو ذبح کریں گے۔

اس کے لئے فرمائیں حضور ﷺ کے کام کو اپنا کام بنانے کے لئے سب تیار ہیں۔ پھر ان کی تشکیلیں ملکوں میں ہوں گیں اور اتنے بڑے عظم کے ساتھ جائیں گے تو اللہ پاک اس جماعت کے ذریعے سے شہروں کی مسجدوں کو بھی پانچ کام پر اٹھائیں گے اور مسجد کے ذریعے

سے مسجدوں کو اٹھائیں گے اور گاؤں کی مسجدیں اٹھیں گیں پھر یہ ملک والے دوسرے ملکوں میں جائیں گے اللہ پاک ان ملکوں میں بھی کام اٹھائے گا اپنے کرم سے تو ایک مسجد ذریعہ بنے گی پورے عالم کے اٹھنے کا اللہ کے فضل سے اور فائدوں میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ نکلی ہوئی جماعتوں کا اختلاف نہیں ہوتا بفضلہٖ تعالی کیونکہ جماعت کے بنانے میں اور جماعت کے نکالنے میں مشغول ہوتے ہیں ورنہ فراغ معصیت کا دروازہ ہے